11427 - مشركوں كي عيدوں اور تہواروں ميں شركت اورانہيں مباركباد دينا

سوال

كيا نصارى كےتہوار (كرسمس وغيره) كا جشن منانا اورانہيں اس كي مباركباد دينا جائز ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله :

ابن قيم رحمه الله تعالي كہتےہيں:

اہل علم كا اتفاق ہے كہ مسلمانوں كےليے مشركوں كي عيدوں ميں شركت كرنا جائزنہيں ہے، اور مذاہب اربعہ كےفقہاء نےبھي اپني كتب ميں اس كي صراحت كي ہے....

اور امام بيھقي نےصحيح سند كےساتھ عمر بن خطاب رضي الله تعالي عنہ سے روايت كيا ہے كہ عمررضي الله تعالي عنہ نےكہا:

(مشركوں كي عيد كےدن ان كےگرجا گھروں ميں مشركوں كےپاس نہ جاؤ كيونكہ ان پر ناراضگي نازل ہوتي ہے)

اور عمر رضي الله تعالي عنہ كا يہ بھي قول ہےكہ:

(الله كےدشمنوں سےان كي عيدوں ميں اجتناب كيا كرو)

اور امام بيھقي رحمه الله تعالي نے عبدالله بن عمرو رضي الله تعالي عنہ سے جيد سند كےساتھ روايت كيا ہے كہ انہوں نےكہا:

(جو كوئي بھي عجميوں كےملك سےگزرا اور اس نےان كي نيروز اور مہرجان كےجشن منائے اورموت تك ان سےمشابہت اختيار كي تو وہ روز قيامت بھي ان كےساتھ اٹھايا جائےگا) اھ

ديكھيں: احكام اهل الذمة (1 / 723-724) .

اور رہا مسئلہ انہيں ان كي عيدوں كي مباركباد دينےكا تواس كے متعلق جواب سوال نمبر (947) ميں گزر چكا ہے، ہم سائل سےگزارش كرتے ہيں كہ وہ اس سوال كا مطالعہ كرے.

واللہ اعلم .